پروگرام طلیتہ 49

عروج و زوال دو ایسے متضاد لفظ ہیں۔ جن کی منزل جدا جدا ہے۔ خوشیوں کے جھمگھٹے سے سجی ہوئی عروج کی منزل اور پستیوں کی تاریکی میں گھری ہوئی زوال کی منزل۔ ان دونوں کا آغاز تخلیق انسان ہی سے ہو چکا ہے۔ یعنی جب خدا نے انسان کو تخلیق کیا تو اس نے مٹی کے بے جان بت میں زندگی کی روح پھونک کر تخلیق انسانی کو عروج بخشا۔ اس کے علاوہ خدا کی قربت۔ خدا سے ہمکلام ہونا اور باغ عدن میں رہنا بذات خود عروج کا باعث تھا۔ خدا اور انسان کے درمیان قربت کے یہ وہ لمحات تھے جب ہر طرف عروج ہی عروج تھا۔ اس وقت انسان زوال نام کی کسی چیز سے واقف بھی نہ تھا۔ لیکن پھر وہ منحوس لمحہ بھی آ پہنچا جب شیطان نے عروج کی عظمت سے چل کر زوال کی پستی کا پہلا بیج بویا۔ اور بنی نوع انسان کو زوال سے متعارف کروایا۔ لیکن اگر انسان خدا کی مرضی کے مطابق عمل کرتے ہوئے اس کا کہا بجا لاتا تو یقیناً وہ زوال میں نہ گرتا۔ خدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنا کے عروج کی منزل تک پہنچایا اور شیطان نے انسان کو بہکا کے زوال کی پستیوں میں گرایا۔ لیکن خدا نہیں چاہتا کہ انسان زوال کی پستیوں میں گرا رہے۔ بلکہ وہ بنی نوع انسان کو عروج پر پہنچنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے۔ جس طرح اس نے گمنام ساؤل کو عروج کی منزل تک پہنچنے کا بیش قیمت موقعہ دیا۔ ساؤل کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ اپنے باپ کے گدھے تلاش کرتے کرتے عروج کی منزل کو پائے گا۔ لیکن اگر وہ یہ موقعہ کھو دیتا تو پھر یقیناً وہ اپنے باپ کے گدھے ہی تلاش کرتا رہتا۔

ساؤل بنیمین کے چھوٹے قبیلے کے ایک باشندے قیس کا بیٹا تھا۔ ایک دن ساؤل اپنے باپ کے گدھوں کی تلاش کے دوران سیموئیل نبی سے ملا۔ ملاقات کا نتیجہ یہ نکلا کہ سیموئیل نے خداوند سے ہدایت پا کر ساؤل کو بادشاہ بننے کیلئے مسح کر دیا۔ بائبل مقدس میں پہلا سیموئیل 9 باب اسکی 15 سے 16 آیت تک لکھا ہے۔ "اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سیموئیل پر ظاہر کر دیا تھا کہ کل اسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کے ملک سے تیرے پاس بھیجوں گا۔ تو اسے مسح کرنا تاکہ میری قوم اسرائیل کا پیشوا ہو اور وہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے بچائے گا کیونکہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے۔ اس لئے کہ ان کی فریاد میرے پاس پہنچی ہے۔"

اس کے جلد بعد سیموئیل نے مصفاہ میں ایک قومی اجتماع بلایا۔ چناؤ کیلئے مقدس

قرعہ اندازی کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ قرعہ ساؤل کے نام نکلا۔ جس نے بڑی شرمساری کے ساتھ اپنے آپکو سامان میں چھپا لیا۔ جب اُسے باہر نکالا گیا تو اُسکا دراز قد دیکھ کر لوگ جوش سے بھر گئے مگر بعض نے ناک چڑھا کر کہا "یہ شخص ہم کو کس طرح بچائے گا"۔ مگر وہ اَن سُنی کر گیا اور عقلمندی سے کسی شاہانہ کارنمایاں سے مقبولیت حاصل کرنے کا منتظر رہا۔

ساؤل کو جلد ہی موقعہ ملا۔ عمونیوں نے یبیس جلعاد کا محاصرہ کر لیا۔ ان بُرے حالات میں لوگوں نے ساؤل سے مدد کی درخواست کی۔ ساؤل نے بیلوں کی جوڑی لے کر اُسے بارہ حصّوں میں کاٹا اور ہر قبیلے کو ایک ایک ٹکڑا بھیجا اور حکم دیا کہ اگر جنگجو مرد ایک دم حاضر نہ ہوئے تو اُن کے بیلوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کیا جائے گا۔ بنی اسرائیل نے اس حد تک فرمانبرداری ظاہر کی کہ تین لاکھ آدمی حاضر ہوئے اور ساؤل اچانک دشمن پر ٹوٹ پڑا اور اُن کو بھوسی کی مانند بکھیر دیا۔

ساؤل کی اس فتح سے اُس کے مخالفین چپ ہو گئے اور جلجال کے مقام پر قبیلوں کے ایک دوسرے اجتماع میں فتح مندانہ طور پر بنی اسرائیل کے بادشاہ کی حیثیت سے ساؤل کی تاجپوشی کی گئی۔ بائبل مقدس میں پہلا سیموئیل ۱۱ باب اور اُسکی ۱۵ آیت میں لکھا ہے۔ "تب سب لوگ جلجال کو گئے اور وہیں انہوں نے خداوند کے حضور ساؤل کو بادشاہ بنایا۔ پھر انہوں نے وہاں خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کیے اور وہیں ساؤل اور سب اسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی منائی۔"

سیموئیل کی راہنمائی میں بنی اسرائیل نے ابن عزر میں فلستیوں پر فتح پائی لیکن فلستیوں کی ماتحتی سے مکمل طور پر نہ چھوٹے۔ اُن ہی دنوں میں بنی اسرائیل سے ہتھیار چھین کر فلستیوں نے کوشش کی کہ اُن کی زنجیریں اور کس دی جائیں۔ جونہی ساؤل محسوس کرنے لگا کہ وہ مستحکم بادشاہ ہے تو اُس نے اس شرمناک ماتحتی کو مٹا دینے کا ارادہ کیا۔ اس جنگ کا سب سے زیادہ قابل یاد واقعہ وہ فتح تھی جو مکماس کے مقام پر بنی اسرائیل کو نصیب ہوئی۔ اُس میں ساؤل کا بیٹا یونتن اپنے صلاح بردار کو ساتھ لے کر کچھ عمودی چٹانوں پر چڑھا۔ اُس نے فلستیوں پر اچانک حملہ کر کے اُن کی صفوں میں افراتفری پھیلا دی۔ ساؤل نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر فلستیوں کو خوف زدہ کر کے ساحلی بحر کے میدان کی طرف بھگا دیا۔

صرف فلستی ہی نہ تھے جو بنی اسرائیل کیلئے خطرے کا باعث تھے بلکہ کئی اقوام بنی اسرائیل کو ہر طرف سے تنگ کر رہی تھیں۔ مواب، عمون، ادوم اور ضوباہ سے جو شمال مشرق کی طرف ایک شامی حکومت تھی ساؤل نے کئی کامیاب جنگیں لڑیں۔

لیکن ساؤل اپنے عہدِ حکومت کے دوران بگڑ گیا وہ بُھول گیا کہ وہ محض اُس خدا کا دُنیاوی نائب ہے جو بنی اسرائیل کا حقیقی بادشاہ تھا - وہ خدا کے تابع نہ رہا بلکہ خودسر اور نافرمان بن گیا خدا نے اُسے عمالیقیوں کو نیست و نابود کرنے کیلئے روانہ کیا مگر اُس نے اُن کے بادشاہ اجاج کو فتح کے نشان کے طور پر زندہ بچا لیا اور بہترین بھیڑیں اور مویشی خدا کے نام پر نذرانہ قربانی دینے کیلئے بچا لئے - اِس نافرمانی کے دن سے خدا نے اُسے راندۂ درگاہ کر دیا اور سیموئیل نے بھی اُسے چھوڑ دیا -

سامعین! آپ نے کیا غور فرمایا ہوگا کہ ساؤل کی نافرمانی اور خودغرضی نے اُسے عروج سے نکال کر زوال میں دھکیل دیا - حالانکہ خدا نے اُسے بیش قیمت موقعہ فراہم کیا - لیکن اُس نے اپنی نافرمانبرداری اور گمراہی کے سبب سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ عروج پر مستقل طور پر رہنے کے لائق نہیں -

جبکہ خدا نے بھی اُسے راندۂ درگاہ کر دیا اور سیموئیل نے اُسے چھوڑ دیا تو یقیناً اُسکا ضمیر اُسے ملامت کرتا ہوگا کہ کاش! میں خدائے بزرگ و برتر کا وفادار رہتا -

ذرا سوچیئے! آج ہم میں سے کتنے ہیں جنہیں خدا نے ساؤل کی طرح اپنے گناہوں کے باعث راندۂ درگاہ کر رکھا ہے؟ - کتنے ہیں جو اپنے گناہوں کی آگ میں جل رہے ہیں؟

آئیے! قدوس خداوند کے حضور حاضر ہو کر اُس سے التجا کریں - کہ یا الٰہی! میں اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر تیرے پاس آ رہا ہوں - میں اپنے گناہوں سے سخت عاجز ہوں - یہ وہ گناہ ہیں جن کی وجہ سے میری رُوح پر تباہی پڑی ہے - یا الٰہی! میں تجھ سے شرمندہ ہوں، میں کس طرح سے اپنا منہ تجھکو دکھاؤں - کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں نیکی کی ایک کوڑی بھی نہیں کمائی -

اے مسیحا! میں تیرا مقروض ہوں - تُو مجھ کنگال و مجبور کو میرے گناہوں سے رہائی دے --- کیونکہ میں اپنے گناہوں سے عاجز ہوں

S.NO 263 DUR 0.159 3-21

گیت # گناہوں کے میں ہوں -

اگلی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح خدائے برحق نے گمنام ساؤل کو عروج تک پہنچایا اور کِس طرح اُس نے الہٰی احکامات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نافرمانبرداری اور خود غرضی کا مظاہرہ کیا۔ جسکی وجہ سے اُسے زوال کا سامنا کرنا پڑا۔ ہمارا اگلا پروگرام ساؤل کے زوال اور داؤد کے عروج سے متعلق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 49 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ